موصوف کا یہ علمی و اسلامی مقالہ اساتذہ و طلبار یونیورسٹی کے خیالات میں بہت کچھ اصلاح کا اور علمار کی نسبت بدگمانیوں کے دور ہونے کا ذریعہ ثابت ہوگا۔

اسلامی حکومت کس طرح قائم ہوتی ہے تقطیع متوسط ضخامت ۳۹ صفحات کتابت و طباعت روشن اور صاف۔ قیمت ۲ر

یہ وہ مقالہ ہے جو مولانا ابوالاعلیٰ مودودی نے ۱۲ ستمبر ۱۹۴۰ء کو مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کی انجمن اسلامی تمدن و تاریخ کے زیر اہتمام "اسلامی ہفتہ" کے سلسلہ میں پڑھا تھا۔ اس مقالہ میں نظام حکومت کا طبعی ارتقاء" اور اصول حکومت کے خصائص پر بحث کرنے کے بعد اُن خام خیالیوں کی تردید کی گئی ہے جن میں آج کل عام طور سے مسلمان مبتلا ہیں۔ اس کے بعد اسلامی تحریک کے مخصوص طریق کار پر روشنی ڈالی گئی ہے اور تاریخ اسلام کے منتخب اور ایمان پرور واقعات سے اس طریق کار کی صحت پر استدلال کیا گیا ہے۔ پورا مقالہ اوّل سے آخر تک فاضل مقالہ نگار کے غور و فکر اور اسلامی و دینی عقیدت و محبت کا آئینہ دار ہے۔ مسلمان نوجوانوں کے لیے اس کا مطالعہ مفید اور تنویر دماغی کا سبب ہوگا۔

فردوسِ گم گشتہ تقطیع کلاں صفحات ۲۲ طباعت و کتابت صاف ستھری قیمت ۲ر

یہ وہ تقریر ہے جو چودھری غلام احمد صاحب پرویز نے ۲۲۔ فروری ۱۹۴۱ء کو انجمن اسلامی تاریخ و تمدن مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے زیر اہتمام حامد ہال میں پڑھی تھی۔ اس تقریر میں اولاً آیات قرآنی اور ثانیاً کلام اقبال کی روشنی میں اجتماعیات اسلامی کے فطری قوانین اور خلافت الٰہیہ اور اسلام کے ترکیبی عناصر پر دلچسپ بحث کی گئی ہے۔ اس تقریر کو سن کر اگر ہماری یونیورسٹی کے اساتذہ خالص اسلامی مسائل پر غور و فکر کرنے لگیں تو ہمارے خیال میں اس تقریر کا یہ فائدہ بھی کچھ کم نہیں ہے۔